مقام اشاعت رضوی کتب خانہ تاجپورہ لاہور

ومن یھدی اللہ فلا مضل لہ ومن یضللہ فلا ھادی لہ

منم غلام غلام تو یا رسول اللہ — دلم فدا است بنام تو یا رسول اللہ

بسر دارم ہمیں داغ غلامی

فقیر نصیر الدین عفی اللہ عنہما

رسالہ

تحقیق حق

در بیان طلب جواب

از علمائے ہند

در مسئلہ بدعت

از تصنیف منیف عالم اہل سنت و جماعت ہادی راہ شریعت و طریقت فقیہ عصر مفتی اعظم عبد المصطفے حضرت
مولانا مولوی صوفی شاہ نصیر الدین صاحب قادری برکاتی محدث بیلی

باہتمام حاجی سید ایوب علی (شاہ) صاحب رضوی مہتمم رضوی کتبخانہ تاجپورہ لاہور

بفرمائش حافظ غلام احمد کتب خانہ شیخ جان محمد الہ بخش کشمیری بازار لاہور

ملنے کا پتہ: مسلم بکڈپو ہاؤس ۱۳۷۳ گندی گراں سٹریٹ بازار ہٹہ لاہور

بار دوم ۱۰۰۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ الذی ھدانا لھذا وما کنا لنھتدی لولا ان ھدانا اللہ وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد والہ واصحابہ اجمعین

اما بعد کہتا ہے فقیر حقیر سراپا عبد المصطفےٰ نصیر الدین قادری برکاتی لفظ بدعت کتب مین موجود ہے اور یہ لفظ ایسا کھلا ہوا ہی کہ جس نی کتب فقہائے کرام دیکھی ہونگی وہ شخص ضرور اس لفظ سے واقف ہو گا۔ لیکن اس زمانہ پر آشوب مین یہ دو لفظ ایک بدعت دوسرا شرک ایسی رائج اور زبان زد عام وخاص ہوئے کہ جسکی نظیر کہین دیکھنے مین نہین آئی۔ اس پر طرفہ یہ کہ اسطرح یہ دو لفظ رائج ہوئے کہ جن کا کوئی مطلب بھی سمجھ مین نہین آتا۔ اور ان دونوں کا مطلب سمجھ میں نہ آنے کی وجہ یہ ہی کہ جب کتب فقہائے کرام کو اٹھاکر دیکھا تو ان کا مطلب ان دونون لفظوں سے جو کچھ ہی وہ مطلب بالکل اس مطلب کیخلاف ہی کہ جو مطلب ان لفظوں کا اس زمانے کے بعض فرق ہندوستان نی لیا ہے۔ دیکھو اس اسلام کو تیرہ سو چون برس کا زمانہ ہوا تمام صحابہ کرام اور انکے بعد غوث قطب ابدال ہمیشہ یہ حضرات یہ ہی فرماتے رہے کہ ذکر حضور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا مرتبہ بعد ذکر اللہ کے ہی اور تعظیم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور آپکی محبت تمام امت پر واجب اور مدار ایمان ہے لیکن بعد تیرہ سو چون برس کے دیوبندی صاحبان نے اس لفظ بدعت اور شرک کا کچھ عجب نرالا مطلب ہمکو سمجھایا کہ جو مطلب نہ کبھی انکا نوں نے سنا تھا نہ آنکھوں نے دیکھا تھا وہ یہ کہ ذکر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جسکا مرتبہ بعد ذکر اللہ کی ہو ہی بدعت ہو گیا اور کیوں محض دو وجہوں سے ایک تو یہ وجہ کہ جب کسی سنی بھائی نے اپنے یہاں میلاد شریف کرایا جسکو اردو میں ذکر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کہتے ہیں اسنے اسمین چند چراغ روشن کر دیئے۔ اسپر دیوبندی صاحبان نے اسراف کا حکم صادر فرمایا اور خاص مہینہ ربیع الاول شریف میں کرنے سے تخصیص کا حکم صادر فرمایا اور فرمایا کہ چونکہ یہ تخصیص ہے لہذا یہ بدعت ہی۔ دو وجہوں سے ذکر رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو حرام کرا دیا گیا۔ اب رہا قیام جو تعظیم رسول تھی جو تمام کلمہ گو کی مدار ایمان ہے وہ شرک ہو گئی اور اس کا کرنیوالا مشرک ہو گیا چونکہ حق سبحانہ تعالیٰ نے اپنے حبیب اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حرمت کا ضرور محافظ ہی اس نے ایک ہستی کو اسکے بقا کا سبب بنایا۔ قبلہ عالم فاضل بریلوی اعلیٰ حضرت عظیم

البرکت رحمتہ اللہ علیہ کے بعد متاخرین کی ایسی ہستی دیکھنے میں نہیں آئی چونکہ آپ عاشق حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ ان تحریرات کو دیکھ کر ضبط نہ کر سکی۔ چونکہ آپ نے کوئی مذہب ایسا نہیں جسکا رد نہ کیا ہو لیکن دیوبندی صاحبان کا ایسا رد کیا کہ انکے زمانہ میں کسی کو جواب کی جرأت نہ ہوئی لیکن بعد آپکے وصال کو دیوبندی صاحبان نے جب یہ دیکھا کہ اب کوئی جواب دینے والا نہ رہا۔ تو مذہب اہل سنت پر کچھ ایسی یورش شروع کی کہ حد سے گذر گئی لہذا اس فقیر نے مجبوراً اس بات کا تہیہ کر لیا کہ جو شخص یا جو فرقہ حضور پر نور فخر موجودات سلطان دوسرا سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں گستاخی کریگا۔ جب تک فقیر کی حیات مستعار باقی ہے اس فرقہ کیلئے انشاءاللہ اس کا قلم چلتا رہے گا اور ایک ایک مسئلہ کو جو ہمارے اور دیوبندی صاحبان کے درمیان موجب نزاع ہے انکو نہایت وضاحت کے ساتھ شایع کر کے عام مسلمانوں کے سامنے پیش کر دیگا کہ جسکو دنیا دیکھ لیگی کہ کون حق پر ہے۔ اہل سنت حق پر ہیں یا دیوبندی صاحبان۔ غرض چند سوالات لغرض دریافت ہر اوس شخص کے سامنے یہ فقیر پیش کرتا ہے کہ جو خیالات دیوبندی صاحبان کے رکھتا ہو امید ہے کہ جواب شافی سے یہ فقیر معزز فرمایا جائیگا سوال اوّل بدعت کس کو کہتے ہیں؟ سوال دوسرا کیا بدعت کی ایک ہی قسم ہے؟ عند الفقہا یا اس کی چند قسمیں ہیں۔ سوال تیسرا کیا بدعت کا ہی کرنا حرام ہے یا ہر بدعت کا یہی حکم ہے؟ سوال چوتھا کیا ہر وہ فعل جسپر لفظ بدعت صادق آئے وہ حرام ہوگا یا نہیں؟ سوال پانچواں حدیث من سن سنۃ حسنۃ کے کیا معنی ہیں؟ سوال چھٹا حدیث کل محدث بدعۃ و کل بدعۃ ضلالۃ اور اوپر کی حدیث میں اور اسمیں کیا فرق ہے؟ اس احداث سے کونسا احداث مراد ہے؟ ہر احداث مراد ہے یا کوئی خاص احداث؟ سوال ساتواں کیا ہر وہ کام جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں نہ ہوا اور بعد کو نکالا جائے کیا وہ کل محدث کے تحت میں داخل ہوگا؟ سوال آٹھواں کیا زمانہ اقدس حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میں اسی طرح بعد ختم حدیث شریف کے پگڑیاں طلبا کے بندھوائی جاتی تھیں جیسے کہ آپکے مدارس میں طلباء کے پگڑیاں بعد ختم حدیث شریف کے بندھوائی جاتی ہیں یا نہیں؟ سوال نواں کیا زمانہ اقدس حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میں بعد ختم حدیث کے جبہ مبارک بھی دیا جاتا تھا جیسا کہ آپکے یہاں مدارس میں مروج ہے؟ سوال دسواں کیا زمانہ اقدس حضور اکرام صلی اللہ علیہ وسلم میں بعد سال بھر کے ختم حدیث میں امتحان لیا جاتا تھا جیسا کہ آپ کے یہاں بعد ختم سال کے نہایت ہی اہتمام سے لیا جاتا ہے؟ سوال گیارھواں سات دن مدرسہ پڑھا کر آٹھویں دن جمعہ کی تعطیل دینا کیا یہ طریقہ زمانہ اقدس حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میں جاری تھا یا نہیں؟ سوال بارھواں بعد ختم حدیث شریف کے جو اسناد تقسیم کئے جاتے ہیں جیسا کہ آپ کے مدارس میں مروج ہے۔ کیا یہ طریقہ زمانہ مبارک حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میں تھا یا نہیں۔

سوال تیرھواں سال بھر کے بعد خاص مہینہ شعبان میں جلسہ کرنا اور علما کا اجتماع نہایت اہتمام سے کرنا۔

یہ طریقہ جلسے اور جلوس کا خاص وقتوں میں زمانہ مبارک حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میں تھا یا نہیں؟
سوال چودھواں نکاح کیلئے خاص دن مقرر کرنا تاریخ مقرر کرنا اور خطوط بھیجکر لوگوں کو مدعو کرنا۔
کیا یہ طریقہ زمانہ مبارک میں تھا یا نہیں؟ اور ایسی سنت کا جس میں بدعت لاحق ہو جائے کیا حکم ہوگا۔
سوال پندرھواں علما کے آنے پر بڑے بڑے اخبارات شایع کرنا اور ان اشتہارات میں حد سے زائد بڑھا کر علما کے القاب لکھنا کیا یہ باتیں ان ہی قیودات اور تحقیقات سے زمانہ مبارک صلی اللہ علیہ وسلم میں تھیں یا نہیں؟ اگر تھیں تو ثبوت دیجئے کیونکہ آپ صاحبان کا دعویٰ ہے کہ ہم وہی بات کرتے ہیں جس کی اصل زمانہ مبارک میں تھی اور ہم بغیر سنت کے قدم نہیں اٹھاتے۔ اگر ان باتوں کی اصل زمانہ اقدس میں نہ تھی اور بعید کو نکالی گئی تو فرمایئے کہ یہ کل فعل آپ کے کل محدث بدعت کے تحت میں داخل ہوئے یا نہیں اس دعوے سے یہ بات ثابت ہے کہ آپ کے یہ جتنے فعل جو اوپر بیان ہو چکے کل محدث بدعۃ کے تحت میں داخل ہیں پھر آپ کا ان طریقوں کو کرنا جن کی اصل کسی زمانہ میں بھی موجود نہ تھی بدعت ضلالہ ہوا یا نہیں سو اگر ان کاموں کا حدیث شریف میں استثنے ہو تو وہ فرما دیجئے اور اگر بعض داخل اور بعض خارج ہیں تو پھر بھائی اہل سنت و الجماعت کے ہر کام پر آپ کا اس حدیث شریف کو پیش کر دینا درست ہوگا یا نہیں؟ سوال سولھواں آپ کا مسئلہ ہے کہ جو فعل زمانہ اقدس میں مطلق تھا اس کو مطلق ہی رکھنا چاہیے مقید نہ کرنا چاہیئے مطلق کا مقید کرنا ناجائز ہے چنانچہ میلاد شریف باوجود اس کے کہ اس کی اصل زمانہ اقدس میں موجود تھی مگر بصورت اطلاق تھی مقید نہ تھی آپ صاحبان نے باوجود اسکے کہ میلاد شریف ذکر رسول ہے جسکا مرتبہ بعد ذکر اللہ کے ہے۔ نہایت قلیل تقیدات سے اس کو ناجائز کر دیا۔ وہ تقیدات جن کی وجہ سے یہ ناجائز ہوا وہ یہ ہیں زمانہ مخصوص میں کرنا چوکیوں کا فرش بچھانا۔ ہار پھول لاکر مجلس میں رکھنا چند چراغ مجلس میں روشن کر دینا لڑکوں کا پڑھنا یہ تقیدات اس کی وجہ حرمت کی ہیں باوجود ذکر رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم ہونیکے آپنے اس کی یہاں تک عظمت کی کہ اس کو مشابہ کنھیا کے جنم کے کر دیا حالانکہ ہم اس سے زائد دوسری جگہ اور تحقیقات دیکھتے ہیں اور آپ رات دن ان تقیدات کے کرنے میں مشغول ہیں دیکھو علم زمانہ اقدس میں بالکل بصورت اطلاق تھا کوئی صورت اس کی مخصوص نہ تھی نہ کسی قید کیساتھ یہ علم مقید تھا آپ نے اس علم کو اتنی قیدوں میں مقید کیا چار دیواریاں پختہ بنوانا جس میں لاکھوں روپیہ کا خرچ ہوتا ہے جو بالکل سراسر اسراف ہے اس کے اندر چند کمرے بنوانا چند تپائیاں بنوا کر اس میں ڈالنا پھر چند مولوی صاحبان کو چندہ جمع کر کے اس میں پڑھانے کے لیے مقرر کرنا پھر اس کو زمانہ مخصوص کیساتھ مقید کرنا صبح سے دس بجے تک اور دو بجے سے شام تک پڑھانا۔ غرض یہ جتنی باتیں آپ نے اس علم کیساتھ مخصوص کی ہیں یہ زمانہ حضور اقدس صلی اللہ

علیہ وسلم میں انہیں تخصیصات اور قیودات کیساتھ تعین یا نہیں ہیں لہذا یہ قیودات اور تخصیصات آپکے نزدیک بدعت ہوئے یا نہیں۔ ظاہر ہے کہ یہ قیودات آپکے قاعدے کے مطابق سخت بدعت ہوئے جب یہ قیودات تحت بدعت داخل ہوئے تو فرمایئے کہ آپکے مدارس بدعت ہوئے یا نہیں؟ اور بدعت کا کرنا آپکے نزدیک حرام ہے یا نہیں؟ تو فرمایئے کہ آپ کے مدارس کا کیا حکم ہوگا۔ اور اگر یہ قیودات اور تخصیصات مدارس میں جائز ہیں تو میلاد شریف میں ایسے قیود کیوں ناجائز اور حرام ہوئے ان دونوں میں فرق اور وجہ ترجیح مفصلاً تحریر فرمادیجیئے سوال سترھواں جب کوئی آپ پر یہ اعتراض کرتا ہے تو اس کے جواب میں آخر جواب آپ صاحبان کا یہ ہوتا ہے کہ ہم ان باتونکو عادتاً کرتے ہیں اور تم میلاد شریف عبادتاً کرتے ہو لہذا ہمارے فعل جائز اور تمہارے ناجائز ہوئے لہذا اس جواب سے آپ صاحبان کے یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ جواب محض مسلمانونکو یا تو دکھانے کو لئے گڑھا گیا ہی۔ کہ ہم پر یہ بات ثابت نہ ہو کہ ہم لاجواب ہو گئے یا آپ خود اس کو نہیں سمجھے۔ اس جواب پر چند نقص وارد ہوتے ہیں۔ اول تو یہ کہ ظاہر اس جواب سے معلوم ہوتا ہے کہ آپکے نزدیک جو فعل عادتاً کیا جائے اگرچہ وہ فعل ممنوعات شرعی کے تحت میں داخل ہو تب بھی اس کا کرنا جائز ہوگا۔ لہذا اگر کوئی شخص زنار پہنے یا ہیٹ لگائے اور آپ سے فتوے طلب کرے کہ میں ان چیزوں کو عادتاً کرتا ہوں میرے لئے جائز ہے یا نہیں۔ تو آپ کیا اس کا فتویٰ ان چیزوں کے جواز کا دیں گے؟ اگر آپ کے نزدیک یہ افعال بصورت فتویٰ جائز ہو سکتے ہیں تب تو پھر ایک نئی شریعت اور بنانی پڑیگی۔ اور متقدمین یا متاخرین کے فتاوے آپ کو سب دریا برد کرنا پڑیں گے چنانچہ آپنے ایک نئی شریعت یا نیا دین تعظیم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میں تو کھینچ تان کر نکال ہی لیا کہ جن کی تعظیم تمام انبیا اور رسل اور ملائکہ حتیٰ کہ زمین و آسمان نے بھی کی تھی ان کی تعظیم تو آپ کے نزدیک ایک فعل عبث ہو گئی اور جو فعل تحت ممنوعات شرعی داخل ہو گیا تو پھر عادتاً اس کا کرنا کیونکر جائز ہو سکتا ہے اس واسطے کہ جیسا مواخذہ عبادت میں ہے ویسی عادت میں ہے دوسری بات یہ ہے کہ حدیث کل محدث بدعۃ عام ہے اس سے کہ وہ احداث خواہ عبادتاً ہو یا عادتاً ہو سب گمراہی ہی لہذا جو حدیث مطلق ہو اس کو اپنی رائے سے مقید کرنا باطل ہے تیسری بات یہ ہی کہ اگر آپ کی مراد عبادت اور عادت سے یہ ہے۔ کہ عادت پر ثواب مرتب نہیں ہوتا تو فرمایئے کہ اگر کوئی آدمی اپنے بچوں کے کانوں میں کوئی زیور پہنا دے اور کہے کہ میں عادتاً اس کو پہناتا ہوں تو کیا یہ فعل اس کا آپ کے نزدیک جائز ہوگا۔ چوتھی بات یہ ہے کہ اگر آپ کی مراد عادت اور عبادت سے یہ ہی کہ ہر ان افعال کو ہم رسماً کرتے ہیں تو فرمایئے کہ آپکے بیان سے کیا رسموں کا کرنا یا رسومات کا اتباع جائز ہے یا نہیں۔ حالانکہ آپ کی کتب میں رسموں کا کرنا اور ان کی اتباع بالکل ناجائز اور حرام ہے پھر یہاں کیوں ان رسموں کا کرنا یا رسومات

کا اتباع جائز ہوا اگر آپ اس کا جواب یوں دو گے کہ ہمارے یہاں رسوم جاہلیت کا کرنا اور اتباع ممنوع ہے نہ رسم صالحین کا کرنا ہمارے یہاں ممنوع ہے۔ ہم ان افعال میں رسم صالحین کا اتباع کرتے ہیں۔ اگر رسم صالحین باوجود تخصیصات اور تقییدات کے جو آپ کے یہاں سخت بدعت ہیں جن کے لاحق ہونے سے ایک اچھا کام حرام ہو جاتا ہے رسم صالحین کار خیر ہے چنانچہ ہمیشہ آپکا اسپر عمل ہے تو فرمایئے کہ میلاد شریف جو ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے اس سے زائد کون سا اکار خیر ہو سکتا ہے اور کونسی رسم صالحین ہو سکتی ہے کہ جسپر تمام حرمین شریفین کے علماء زہاد اور عباد متفق ہیں اسکو کیوں حرام کر دیا اور کیوں خود نہیں کرتے اور دوسروں کو اسکے کرنیکی تلقین کیوں نہیں فرماتے اور اگر آپ کے نزدیک تلک کی برسی میں شریک ہونا جو بدترین دشمن دین اللہ اور اس کے رسول کا تھا اور ہندوؤں کی لیڈر لنگوٹی بند جن کی عمریں ذلت اور خواری میں گذر گئیں جو بدترین دشمنان دین ہیں انکا اتباع کرنا اور ان دشمنان دین کی دہلی کی جامع مسجد کے ممبروں پر چڑھکر علمائے دیوبند کا جو خاص رکن دیوبند ہیں تعریفین کرنا کھدر پہننا یہ کار خیر ہے تو فرمایئے کہ ہمارے نزدیک مشرکو نکی تعریف اور ان کی برسی میں شرکت جائز ہے چونکہ یہ کار خیر ہے۔ اور ذکر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپکی برسی ہمارے نزدیک ایک فعل عبث ہے اس واسطے ہمکو اس کی شرکت جائز نہیں اس میں آپکے کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ایک مثل ہی عیاں راچہ بیاں آپکے افعال نے ان باتونکا خود فیصلہ کر دیا کہ کون سا کار خیر ہے اور کونسا کار بد ہے۔ یہ فقیر بالکل کھلم کھلا عرض کرتا ہے کہ جو مولوی صاحبان کانگریس یا اس کی لیڈروں کا اتباع کرتے ہیں اور مسلمانونکو ان کی اتباع کی طرف بلاتے ہیں یہ مولوی صاحبان دین فروش ہیں ایسے علماء کا نہ مسلمانوں کو وعظ سننا جائز ہے نہ ان کا اتباع جائز ہے۔ ایسی ہر اون علماء کا یہی حکم ہے جو کسی کافر سے ملی۔ سوال اٹھارواں آپ کہتے ہیں کہ یہ فعل عادتاً جائز اور عباداً ناجائز کسی خاص مہینے میں یا تاریخوں میں کوئی فعل کرنا بدعت ہے: چنانچہ میلاد شریف کو آپنے فقط مہینے ربیع الاول کی تخصیص سے ناجائز قرار دیا اور جس شخص نے اس میں اپنی ذاتی کمائی کے چند روپیہ خرچ کیئے اس پر اسراف کا آپنے حکم دیدیا لہذا یہ دوسری وجہ اس کی حرمت کی ہوئی۔ حالانکہ ہم دیکھتے ہیں کہ دیوبندی صاحبان اس سے زائد قیودات اور اسراف میں مبتلا ہیں مگر وہ سب افعال یا تو مستحب تصور کیئے جاتے ہیں یا فعل مسنون جن کو بالالتزام برسہا برس کرتے گذر گئے ہیں۔ دیکھو یہ فقیر بعض کو ان میں سے آپ کے سامنے پیش کرتا ہے ملاحظہ ہو خاص شعبان کے مہینے میں جلسہ کرنا۔ طلباء کیلئے جو چندہ مانگا جاتا ہے اس چندے سے بڑے بڑے اشتہارات چھپوانا جسمیں صدہا روپیہ بالکل فضول پھینکا جاتا ہے ان پیسوں سے جلسہ میں کرسیاں کرایہ کی لاکر ڈالنا بڑے بڑے شامیانہ لگانا لوگوں کے دکھانے کو کرایہ کے اعلیٰ اعلیٰ فروش کا بچھانا بجلی کی روشنی کرانا۔

اب آپ صاحبان فرمائیں کہ یہ تخصیصات اور قیودات ہیں یا نہیں؟ اور یہ سب سخت اسراف ہیں یا نہیں؟ اور یہ بدعات ہیں یا نہیں؟ اب اس پر اور طرفہ ملاحظہ ہو کہ وہ چندہ جو حق طلبا ہے۔ اس سے علماء کا سفر خرچ دینا۔ فرمایئے اس کا لینا علماء کو جائز ہے یا نہیں۔ اس چندہ سے عمدہ کھانے پکوا کر جلسے کے علماء کو کھلانا۔ اس کا کھلانا علماء کو جائز ہے یا نہیں۔ تیسرے مانگا کسی کام کے لیئے جائے اور صرف کہیں کیا جائے۔ کیا یہ خدائی مخلوق کے سامنے جھوٹ بول کر لینا ہے یا نہیں۔ بتایئے کہ آپ دیو بندی صاحبان کے جلسوں میں ایسے ناجائز فعل جمع ہیں مگر ہمیشہ ان کو نہایت اہتمام سے کیا جانا معلوم ہوتا ہے۔ ان کے جلسوں میں سب قیودات اور تخصیصات مستحب ہیں لیکن میلاد شریف میں ایک قید میں بھی اس کی آپ کے نزدیک اسقدر حرمت رکھتی ہے کہ جس حرمت کی نظیر کہیں دیکھنے میں نہیں آئی وجہ ترجیح مفصل فرمایئے؟ سوال انیسواں حدیث شریف کا پڑھانا ذکر رسول ہے یا نہیں؟ اگر آپ کے نزدیک بھی یہ ذکر رسول ہے تو فرمایئے کہ اس کیلئے یہ اہتمام کرنا فرش بچھوانا۔ جگہ صاف کرانا خاص کمرے اس کیلئے جس کو دار الحدیث کہتے ہیں مقرر کرنا باعث حرمت ہیں یا نہیں اگر یہ اہتمامات اس ذکر رسول میں باعث حرمت نہیں ہیں تو فرمایئے کہ میلاد شریف آپکے نزدیک ان اہتمام سے کیوں حرام ہوا۔ وجہ فرق بتایئے:۔ سوال بیسواں حدیث شریف کا پڑھانا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے یا نہیں اس کو آپ صاحبان عبادتاً کرتے ہیں یا عادتاً۔ اگر عادتاً آپنے اسکو کیا اور اس سے مقصود آپ کا کوئی طلب ثواب نہ تھا تو فرما دیجئے اور اگر آپ نے اس فعل کو بغرض ثواب کیا تو معلوم ہوا کہ آپ بھی ذکر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بغرض ثواب کرتے ہیں تب تو یہ بھی تحت عبادت داخل ہو گیا لہذا اگر کسی نے میلاد شریف بغرض ثواب کیا تو وہ کیوں تحت عبادت داخل ہو کر حرام ہو گیا اور حدیث شریف بھی ذکر رسول ہے یہ بطور عبادت کیوں جائز کر لیا گیا:۔

سوال اکیسواں آپ صاحبان سے جب یہ سوال کیا جاتا ہے کہ مدارس میں خرچ بیجا کیوں کرتے ہو کیا یہ اسراف نہیں ہے تو آپ صاحبان اسکا جواب دیتے ہیں کہ یہ کار دین اور کار خیر ہے۔ تو اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ذکر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپکے نزدیک کار دنیا اور فعل عبث ہے کہ جسمیں ایک پیسہ کا صرف بھی تحت اسراف داخل ہے۔ اب آپ فرما دیجئے کہ جس فعل میں آپکے نزدیک ایک پیسہ بھی صرف کرنا اسراف ہوا اس فعل کو کن الفاظ سے تعبیر کیجیئگا۔ سوال بائیسواں سویم اور چالیسویں کا کھانا اس کا کیا حکم ہے کیا آپ جیسے علماء صاحبان کو جو ماحی بدعت ہیں اسکا کھانا جائز ہے اور غربا کو اس کا کھانا حرام ہے یہ سوال یوں پیدا ہوا کہ اس فقیر نے بچشم خود سیوم اور چالیسویں کا کھانا کھاتے دیکھا ہے جس کا کھانا اغنیا کو بالکل حرام ہے مفصل جواب تحریر ہو:۔

سوال تیئیسواں کیا تعویز گنڈوں میں بھوت پلیت کے بہانے سے لوگوں سے روپیہ لینا جائز ہے یا

نہیں ؟

سوال چوبیسواں جب انبیاء علیہم السلام کو باری تعالیٰ مخلوقات کیلئے مبعوث فرماتے ہیں۔ کیا اس وقت حق تعالیٰ کی طرف سے انبیاء علیہم السلام کو کوئی استعداد اور قابلیت ایسی عطا فرمائی جاتی ہے کہ جس سے وہ علوم اور حقائق اور مبعوث الیہ بغیر فرشتوں کے دریافت کر سکتے ہیں یا نہیں یا انبیاء علیہم السلام فرشتوں کے رحم پر چھوڑے جاتے ہیں کہ اگر فرشتے ان کے کان میں کچھ کہہ دیں جب تو ان کو کچھ خبر ہوتی ہے اور بغیر فرشتوں کے بالکل بے خبر اور ہر علم سے مبرا ہوتے ہیں جیسا کہ آپ کے عقائد سے بالکل صاف ظاہر ہے۔

سوال پچیسواں خصوصاً شعبان میں جلسے جلوس معہ اہتمام اور پگڑیاں وغیرہ بندھوانا یہ تمام افعال آپ صاحبان کے فعل مباح ہیں یا مستحب یا واجب۔ اگر مستحب یا واجب ہیں تو دلیل دیجیئے اور اگر فعل مباح ہیں تو ان افعال کو ہر سال التزام سے کرنا شبہ سنیت اور وجوب کو لازم کرتا ہے یا نہیں لہٰذا ان کا چھوڑنا لازم ہے یا نہیں :- امید ہے کہ پچیسوں سوالوں کا جواب مفصل تحریر فرمائینگے :

براداران اسلام واضح ہو کہ فقیر نے اس رسالہ کو بالکل ٹھیٹ اردو میں لکھا ہے تاکہ ہر مسلمان جو بالکل کم پڑھا ہوا ہو وہ بھی بخوبی تمام اس کو دیکھ لیگا اور سمجھ لیگا اور یہ بھی اس رسالہ کو دیکھ کر بخوبی واقف ہو جائیگا کہ خنث بدعت اہل سنت و جماعت داخل ہیں یا دیوبندی صاحبان :-

مقامات اشاعت

(۱) مسلم بک ڈپو ہاؤس نمبر ۳۷/۱۳ F گنڈی گراں اسٹریٹ بازار ہٹہ لاہور
(۲) حاجی سید ایوب علی (شاہ) صاحب بریلوی رضوی کتب خانہ تاجپورہ لاہور

عَلَيْهِ الصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ وَيَعْمَلُوْنَ الْمَأْكُوْلَاتِ النَّفِيْسَةَ وَيَتَصَدَّقُوْنَ

صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کرتے ہین اچھے اچھے کھانے اور مدد دیتے ہین

بِأَنْوَاعِ الصَّدَقَاتِ وَيُسَرُّوْنَ بِذٰلِكَ غَايَةَ السُّرُوْرِ وَيَزِيْدُوْنَ

طرح طرح کے خیراتین اور نہایت خوشی کرتے ہین اسکے اور زیادہ کرتے ہین

فِي الْمَبَرَّاتِ وَيَتَشَرَّفُوْنَ بِقِرَاءَةِ الْمَوْلِدِ الْكَرِيْمِ وَيَظْهَرُ عَلَيْهِمْ مِنْ

نیکیان اور بزرگے حاصل کرتے ہین مولد شریف کے پڑہنے سے اور ظاہر ہوتا ہے اون پر

بَرَكَاتِهٖ كُلُّ فَضْلٍ عَمِيْمٍ فَرَحِمَ اللّٰهُ امْرَأً اتَّخَذَ لَيَالِي شَهْرِ ذٰلِكَ الْمَوْلِدِ

مولد شریف کی برکتون سے ہر طرحکا فضل عام پس رحم کرے اللہ اوس بندہ پر جو بنادی مولد مبارک کے

الْمُبَارَكِ وَأَيَّامَهٗ أَعْيَادًا لِيَكُوْنَ أَشَدَّ عِلَّةٍ عَلٰى مَنْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ

مہینہ کے راتون اور دنون کو ایام خوشی کے توکہ ہووے بڑی سخت مصیبت اوسپر جسکے دلمین بیماری

وَعِنَادٌ كَمَا فِي الْمَوَاهِبِ اللَّدُنِّيَّةِ وَالْحَاصِلُ أَنَّ مَا يُصْنَعُ مِنَ الْوَلَائِمِ

اور دشمنی ہے جیسا کہ مواہب الدنیہ مین ہے اور حاصل یہہ کہ جو کہانے کئے جاتے ہین

فِي الْمَوْلِدِ الشَّرِيْفِ وَقِرَاءَتُهٗ بِحَضْرَةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَإِنْفَاقُ الْمَبَرَّاتِ وَ

مولد شریف مین اور پڑہنا اوسکا مسلمانون کے سامنے اور خرچ کرنا نیکیون مین اور

الْقِيَامُ عِنْدَ ذِكْرِ وِلَادَةِ الرَّسُوْلِ الْأَمِيْنِ وَرَشُّ مَاءِ الْوَرْدِ وَ

کہڑا ہونا نزدیک ذکر پیدا ہونے رسول امین کے اور چھڑکنا گلاب کا اور

إِيْقَادُ الْبَخُوْرِ وَتَزْيِيْنُ الْمَكَانِ وَقِرَاءَةُ شَيْءٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ وَالصَّلوٰةُ

جلانا لوبان کا اور مزین کرنا مکان کا اور پڑہنا کچھہ قرآن سے اور درود پڑہنا

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِظْهَارُ الْفَرَحِ وَالسُّرُوْرِ فَلَا شُبْهَةَ

اوپر نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور ظاہر کرنا فرحت اور خوشی کا پس کچھہ شبہ نہین

فِيْ أَنَّهٗ بِدْعَةٌ حَسَنَةٌ مُسْتَحَبَّةٌ وَفَضِيْلَةٌ شَرِيْفَةٌ مُسْتَحْسَنَةٌ إِذْ

اسبات مین کہ یہ عمل مجموعی بدعت نیک ثواب کا کام ہے اور فضیلت بڑی پسندیدہ ہے

لَيْسَ كُلُّ بِدْعَةٍ حَرَامًا بَلْ قَدْ يَكُوْنُ وَاجِبَةً كَنَصْبِ الْأَدِلَّةِ لِلرَّدِّ عَلٰى

اسلیئے کہ ہر بدعت حرام نہین ہوتی ہی بلکہ کبھی بدعت واجبہ ہوتی ہی جیسے قائم کرنا دلیلونکا واسطے رد کرنے

الفرق الضالة وتعلم النحو وسائر العلوم المعينة على

گمراہ فرقوں کے اور سیکھنا علم نحو کا اور جتنے علوم مدد کرتے ہیں قرآن

فهم الكتاب والسنة كما ينبغي ومندوبة كبناء الربط

اور حدیث سمجھنے کے بخوبی اور بعضے بدعت فعل ثواب ہوتے ہیں جیسے بنانا مسافر خانوں کا

والمدارس ومباحة كالتوسع في المآكل والمشارب

اور مدرسوں کا اور بعضے بدعت مباح ہوتے ہے جیسے کشادگی کرنا لذیذ کھانے پینے

اللذيذة والثياب كما في شرح المناوي على الجامع الصغير

اور پوشاک میں جیسے شرح مناوی میں ہے جامع صغیر پر

عن تهذيب النووي فلا ينكرها الا مبتدع لا استماع

تہذیب نووی سے پس نہیں انکار کریگا اسکا مگر بدعتی نہ سننے چاہیے

لقوله بل على حاكم الاسلام ان يعزره والله اعلم

بات اوسکے بلکہ حاکم اسلام پر واجب ہے سزا دینا اوسکو اور اللہ خوب جانتا ہے

وصلى الله على سيدنا محمد وآله وصحبه وسلم

اور درود ہوجیو اللہ کا ہمارے سردار محمد اور اونکے آل اور اصحابوں پر اور سلام

محمد امین مفتی حنفیہ	جعفر حسینی البرزنجی مفتی شافعیہ	عبد الجبار مفتی حنبلیہ	جلال الدین سید	ابراهیم بن خیار	یوسف سید
السید محمد علی	عبد الله السید بن سید احمد	محمد بن احمد رفاعی	عمر ابن علی	علی حریری	مصطفی سید
احمد سراج	حسن ادیب	ست ابو البرکا	عبد القادر مشاط	سالم سید	احمد الحبشی
محمد نور سلیمانی	عبد الرحیم البری	محمد عثمان کردی	قاسم	عبد العزیز هاشمی	یوسف رومی
محسن	مبارک ابن سعید	حامد	محمد هاشم ابن حسین	عبد الله ابن علی	عبد الرحمن الصفوی

مواهیر علماء مدینه منوره کا

فتاوای علمای مکہ معظمہ

فتوے عالموں مکہ معظمہ کا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے

سوال

ما قولکم دام فضلکم فی ان ذکر مولد النبی

کیا فرماتے ہو ہمیشہ رہے اللہ تعالی بزرگی تمہاری بیچ اس امر کے کہ ذکر کرنا حال ولادت حضرت نبی

صلی اللہ علیہ وسلم والقیام عند ذکر الولادۃ

صلے اللہ علیہ وسلم کا اور کھڑا ہونا نزدیک ذکر پیدائش کے

خاصۃ مع تعیین الیوم وتزئین المکان و

خاص کر ساتھ معین کرنے دن کے اور مزین کرنے مکان کے اور

استعمال الطیب وقراءۃ سورۃ من القرآن

استعمال خوشبو کے اور پڑھنا کسی سورت کا قرآن مجید سے

واطعام الطعام للمسلمین ہل یجوز و

اور کھانا کھلانا مسلمانوں کو خدا کے واسطے کیا درست ہے اور

یثاب فاعلہ ام لا بینوا جزاکم اللہ تعالی

ثواب ملتا ہے اسکے کرنے والے کو یا نہیں بیان کرو تم کو جزا دیگا اللہ تعالے

جواب

الحمد للہ الہادی الی الصواب رب زدنی علما

سب تعریف اللہ کو جو ہدایت کرنے والا ہے طرف راستی کے اے رب زیادہ کر علم میرا

واہدنی الی الجواب اعلم ان عمل المولد

اور ہدایت کر مجھکو جواب دینے کے جان تو کہ کرنا مولد

الشريف بهذه الكيفية المذكورة مستحسن مستحبة
شریف کا ساتھ اس کیفیت مذکورہ کے پسندیدہ کار ثواب ہے

لان العلماء المتقدمين قد استحسنه كما قال
اسلیئے کہ علمائے متقدمین نے تحقیق پسند کیا اس عمل کو جیسا کہ فرمایا

الامام ابو شامة شيخ النووي في كتابه الباعث
امام ابو شامہ امام نووی کے اوستاد نے اپنے کتاب باعث مین

على انكار البدع والحوادث والامام ابن الحجر
جو شامل ہی اوپر انکار بدعتون اور حوادث کے اور فرمایا امام ابن حجر مکی نے

في كتابه الفتح المبين ومن احسن ما يفعل في مولد
اپنے کتاب فتح المبین مین کہ بہت اچھا ہے وہ جو کیا جاتا ہے بیچ مولد

النبي صلى الله عليه وسلم من الصدقات و
نبی صلے اللہ علیہ و سلم کے خیرات اور

المعروف واظهار الزينة والسرور فهذا كله
نیکی سے اور ظاہر کرنا زینت اور خوشی کا پس یہہ سب باتین

مشعر بمحبة النبي صلى الله عليه وسلم وتعظيمه و
نشان بتلانے والے ہین محبت اور تعظیم اور بزرگی کے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی

جلالته في قلب فاعل ذلك وفيه ايضا اظهار
بیچ دل کرنے والے مولد شریف کے اور بہی اسمین ظاہر کرنا

الشكر على ما من به من ايجاد رسوله الذي هو رحمة
شکر کا ہے اوس نعمت پر جو احسان کیا اللہ نے ساتھ پیدا کرنے اپنے رسول کے وہ رسول

للعالمين وهو امان في ذلك العام وبشرى عاجلة
رحمت ہی واسطے عالم کے اور وہ یعنے مولد شریف کرنا موجب امن و امان ہی برس بہر تک اور مراد ملنے کی جلد

بنيل البغية والمرام وقال علامة البرزنجي في عقد الجوهر
خوشخبری ہے اور مقصد حاصل ہونیکے اور کہا علامہ جعفر برزنجی نے عقد جوہر مین

قد استحسن القيام عند ذكر ولادة الشريف ائمة ذو رواية فطوبى

بیشک پسند کیا کھڑے ہونے کو نزدیک ذکر پیدا ہونے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اماموں صاحب روایت نے

لمن كان تعظيمه صلى الله عليه وسلم غاية مرامه ومرماه فالمنكر

واسطے اوس شخص کے کہ ہو تعظیم حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے غایت مرام اوسکا پس انکار کرنے والا

لهذا مبتدع بدعة سيئة مذمومة لانكاره على شئ حسن

اسکا بدعتی ہے مرتکب بدعت بری نا جائز کا اسلیئے کہ اوسنے انکار کیا ایسی شی کا جو نیک ہے

عند الله والمسلمين كما جاء في حديث ابن مسعود قال ما راه

نزدیک اللہ کے اور مسلمانون کے جیسا کہ آیا بیچ حدیث ابن مسعود کے کہ فرمایا جس چیز کو دیکھا

المسلمون حسنا فهو عند الله حسن والمراد من المسلمين ههنا

مسلمانون نے نیک پس وہ چیز نزدیک اللہ کے بھی اچھی اور نیک ہی اور مراد مسلمانون سی اسجگہ

الذين كملوا الاسلام كالعلماء العاملين وعلماء

وہ لوگ ہین جنہون نے کامل کیا دین کو مانند علمار باعمل کے اور علمار

العرب والمصر والشام والروم والاندلس كلهم راوه

عرب اور مصر اور شام اور روم اور اندلس سبنے دیکھا اوسکو

حسنا من زمان السلف الى الان فصار الاجماع

نیک زمانہ قدیم سے آجتک پس ہوگیا اجماع

الامة فهو حق ليس بضلال قال رسول الله صلى الله

امت سے پس وہ حق ہے گمراہی نہین فرمایا رسول اللہ صلے اللہ

عليه وسلم لا تجتمع امتي على ضلالة

علیہ وسلم نے نہین جمع ہوے گے امت میری اوپر گمراہی کے

فعلى حاكم الشريعة تعزير منكره

پس شرع کے حاکم پر واجب ہے سزا دینا اوسکے منکر کو

والله اعلم

اور اللہ خوب جانتا ہے

مواهیر علمای مکه معظمه

عبدالرحمن سراج توفیقی	احمد دحلان	حسن	محمد شرقی	عبدالرحمن جمال	حسن طیب
مفتی حنفی	مفتی شافعی	مفتی حنبلی	مفتی مالکی	حنفی	حنفی
سلیمان عیسی	عبدالقادر خوکیر	ابراهیم الفتن	محمد جادالله	احمد الداغستانی	عبدالقادر شمس
حنفی	حنفی	حنفی	حنفی	حنفی	حنفی
عبدالرحمن افندی	احمد ابوالخیر	عبدالقادر سنبج	محمد سعید	المطلب عبد	احمد کمال
حنفی	حنفی	حنفی	حنفی	حنفی	حنفی
محمد سعید الادیب	علی جودہ	عبدالله سنید کوشک	حسن عرب	ابراهیم نوموسے	احمد امین
حنفی	حنفی	حنفی	حنفی	حنفی	حنفی
شیخ فروس	عبدالرحمن عجمی	عبدالله قمباشی	محمد بابصیل	عبدالله مشاط	محمد سیونی
حنفی	حنفی	حنفی	شافعی	حنفی	شافعی
علی رهبے	محمد صالح زواری	عبدالله زواری	محمد حبیب الله	احمد النحراوی	سلیمان عقبه
شافعی	شافعی	شافعی	شافعی	شافعی	شافعی
سید عمر نبطی	عبدالحمید الداغستانی	مصطفی عفیفی	منصور	منشاوی	محمد راضی
شافعی	شافعی	شافعی	شافعی	شافعی	شافعی

فتاوای علمای جدہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوال

ما قولکم رحمکم اللہ فی ان ذکر مولد النبی صلی اللہ علیہ وسلم والقیام
کیا فرماتے ہو اللہ تم پر رحم کرے اس امر مین کہ ذکر کرنا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پیدا ہونیکا اور کھڑا ہونا
عند ذکر الولادۃ خاصۃ مع تعیین الیوم وتزئین المکان واستعمال
نزدیک ذکر پیدا ہونیکے خاص کر ساتھ معین کرنے دن کے اور آراستہ کرنے مکان کی اور استعمال کرنا
الطیب وقراءۃ سورۃ من القرآن واطعام الطعام للمسلمین واظہار
خوشبو کا اور پڑھنا کسی سورۃ کا قرآن سے کھانا کھلانا مسلمانوں کو واسطے اللہ کے اور ظاہر کرنا
السرور ہل یجوز ذلک ویثاب فاعلہ ام لا بینوا اجرکم اللہ تعالی
خوشی کا کیا درست ہی یہ اور ثواب ہوتا ہے کرنیوالیکو یا نہین بیان کرو اللہ تعالے تمکو جزا دے گا

جواب

اللہم وفقنی لسدید الجواب اعلم ان ذکر مولد النبی صلی اللہ
ای بار خدایا توفیق دی مجکو مضبوط جواب کے جان تو کہ ذکر کرنا مولد نبی کا صلے اللہ
علیہ وسلم ومعجزاتہ ومفاخرہ ومناقبہ وجمیع احوالہ والحضور
علیہ وسلم کا اور آپکے معجزون اور بزرگیون اور مناقب اور سب احوال کا اور حاضر ہونا
لسماعہ سنۃ کان الحسان رضی اللہ عنہ یفتخر عن رسول اللہ
اوسکے سننے کے واسطے سنت ہے کہ حسان رضی اللہ عنہ بزرگے اور فخر بیان کیا کرتے تھے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم قائما علی المنبر فی المسجد والصحابۃ یسمعون والنبی
صلے اللہ علیہ وسلم کا کھڑے ہوکر منبر پر مسجد مین اور صحابہ کرام سنا کرتے تھے اور پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم يدعو له لكن بهذه الصورة المجموعة من الاشياء

صلے اللہ علیہ وسلم دعا کرتے تھے اونکو لیکن ساتھ اس صورت مجموعے کے تمام چیزون

المذكورة بدعة حسنة مستحبة شرعاً لا ينكرها الا من في

مذکورہ سے ذکر مولد شریف کا بدعت حسنہ کار ثواب ہے شرع کے نزدیک نہین انکار کریگا اس سی کوئی مگر جسکے

قلبه شعبة من شعب النفاق والبغض له صلى الله عليه

دلمین ایک شاخ ہے منافق ہونے کے شاخوںمین سے اور بغض ہے اسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ

وسلم كيف يسوغ له ذلك مع قوله تعالى ومن يعظم شعائر الله

وسلم سے کسطرح درست ہوا اسکو یہہ انکار کرنا باوجود فرمانے اللہ تعالے کے جو کوئی ادب تعظیم کرے اللہ کے

فانها من تقوى القلوب والله اعلم | علی بن احمد باصبرین

نشانیون کی پس وہ تعظیم کرنا پرہیزگاری دلون سے ہے اور اللہ خوب جانتا ہے

ما اجاب به الشيخ العلامة فهو الصواب لا يخالفه الا اهل النفاق

جو جواب دیا شیخ علامہ نے درست ہے نہین خلاف کریگا اوسکے مگر منافق

وما في السؤال كله حسن وكيف لا وقد قصد بذلك تعظيم المصطفى

اور جو کچھ سوال مین ہے سب چیزین نیک ہین اور کیونکر نہو کہ ارادہ کیا ان سب چیزونسے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم لا احرمنا الله من زيارته في الدنيا ولا من

صلے اللہ علیہ وسلم کی تعظیم کا بے نصیب نکرے اللہ ہمکو انکی زیارت سے دنیا مین اور بے نصیب نکرے

شفاعته في الاخرى ومن انكر من ذلك فهو محروم منهما | عباس ابن جعفر ابن صدیق

انکے شفاعت سی آخرت مین اور جو منکر ہے اس سی بے نصیب ہے دونون سے

اعلم ان ذكر ولادة النبي صلى الله عليه وسلم وما وقع من معجزاته والحضور لسماعها

جان تو کہ تحقیق ذکر کرنا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی پیدایش کا اور ان معجزونکا جو اسیوقت ظاہر ہوے اور سننے کیواسطے

سنة بلا شك وريب لكن مع هذه الصورة المجموعة من الاشياء المذكورة

حاضر ہونا بلاشک وشبہ سنت ہے مگر ساتھہ اس صورت مجموعی کے اشیاء مذکورہ سے

كما هو المعمول في الحرمين الشريفين وجميع ديار العرب بدعة حسنة

جیساکہ معمول ہے مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ اور سب ملک عرب مین طریقہ نیک پسندیدہ

مُستحبّة يُثاب فاعلها ويُعاقب منكرها ومانعها | ۱. احمد فتح

اوسکی کرنیوالے کو ثواب ہوتا ہے اور منکر اور منع کرنیوالا اسکا معذب

نعم أصل ذكر مولد الشريف وسماعه سنّة وهذه الكيفية المجموعة بدعة

ہاں اصل بیان کرنا مولد الشریف کا اور سننا اوسکا اور ساتھہ اس کیفیت مجموعے کے بدعت

حسنة مستحبّة وفضيلة عظيمة مقبولة عند الله تعالى كما جاء في أثر

نیک فعل ثواب ہے اور فضیلت بڑی مقبول ہے اللہ تعالے کو جیسا کہ آیا حدیث

عبد الله بن مسعود ما رآه المسلمون حسنا فهو عند الله حسن و

عبد اللہ بن مسعود مین جس چیز کو نیک دیکھا مسلمانون نے پس وہ چیز اللہ کے نزدیک بھی نیک ہے اور

المسلمون من زمان السلف إلى الآن من أهل العلم والعرفان كلهم

زمانہ قدیم سے آج تک کے مسلمان جو علم اور معرفت والے ہین سب نے

رأوه حسنا بلا نقصان فلا ينكر ولا يمنع من ذلك إلا مانع

مولد شریف کو نیک اور اچھا دیکھا بغیر نقصان کے پس نہین انکار کریگا اور نہین منع کریگا اس سے وہ شخص جو روکنا

الخير والإحسان وذلك عمل الشيطان | محمد سلیمان

خیر اور نیکی سے اور یہہ کام شیطان کا ہے

الحمد لله وكفى والصلوة على المصطفى نعم ذكر ولادة

سب تعریف ہے اللہ کو اور وہ کافی ہی اور درود بھیجو اوپر مصطفے صلے اللہ علیہ وسلم کے ہان ذکر کرنا حضرت کے

النبي ومعجزاته وحليته والحضور لسماعه وتزيين

پیدایش اور ادن معجزون اور حلیہ کا اور حاضر ہونا اسکے سننے کیواسطے اور مزین کرنا

المكان ورش ماء الورد والبخور بالعود وتعيين اليوم والقيام

مکان کا اور چھڑکنا گلاب کا اور سلگانا لوبان کا اور معین کرنا دن کا اور کھڑا ہونا

عند ذكر ولادته صلى الله عليه وسلم وإطعام الطعام أو تقسيم التمر

نزدیک ذکر پیدا ہونے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کھانا کھلانا یا بانٹنا کھجور وانکا

وقراءة شيء من القرآن كلها مستحبة بلا شك وريب والله أعلم بالغيب | احمد حلبس

اور پڑھنا کچھ قرآن شریف یہ سب کار ثواب ہے بلاشک اور شبہ اور اللہ جانتا ہے غیب کا

عمل المولد بجميع الاشياء المذكورة في السؤال مستحب وحق ليس

کرنا مولد شریف کا تمام چیزون مذکورہ کے ساتھ جو سوال مین ہین کار ثواب اور حق ہے

بضلال لقوله عليه السلام لا تجمع امتي على ضلالة وامة

گمراہی نہین ہے اسلئے کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین جمع ہوگی امت میری گمراہی پر اور امت

النبي صلى الله عليه وسلم من العرب والمصر والشام والروم والاندلس

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے عرب اور مصر اور شام اور روم اور اندلس

وجميع بلاد الاسلام مجمع ومتفق على استحبابه واستحسانه | محمد صالح | مہر

اور تمام شہرون اسلام کی جمیع اور متفق ہے اوپر مستحب اور مستحسن ہونی مولد شریف کا

القراءة والسماع لذكر ولادة النبي صلى الله عليه

پڑھنا اور سننا ذکر پیدا ہونے حضرت نبی صلی اللہ علیہ

وسلم سنة وانضمام اشياء المذكورة معه مستحبة | احمد عثمان | مہر

وسلم کا سنت ہے اور ملانا سب چیزون مذکورہ کا اسکے ساتھہ مستحب ہے

عمل المولد النبي صلى الله عليه وسلم بهذه الهيئة

کرنا مولد نبی صلے اللہ علیہ وسلم کا ساتھہ اس صورت

المجموعية مستحبة بلا مرية كما هو

مجموعی کے مستحب ہے بیشک جیسا کہ

الجاري في ديار العربية | احمد بن عجلان | مہر

جاری ہے ملک عرب مین

عمل المولد المشهورة مع امور المذكورة بدعة حسنة

کرنا مولد مشہورہ کا ساتھہ کامون مذکورہ کے بدعت نیک

مستحبة يثاب فاعلها ويأثم مانعها ومنكرها | محمد صدقہ | مہر

پسندیدہ ہے ثواب ہوتا ہی اسکی کرنیوالی کو اور گنہ گار ہوتا ہے منع کرنیوالا اور منکر اسکا

ما قاله العلماء الاعلام صحيح | عبد الرحيم بن محمد بیلی | مہر

جو فرمایا عالمون اعلام نے صحیح ہے

فتاوائے علمائے جدیدہ

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

سوال

ما قولکم رحمکم اللّٰہ فی ان ذکر مولد النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم

کیا فرماتے ہو اللہ تمپر رحم کرے اس امر میں کہ ذکر کرنا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پیدا ہونے کا اور

والقیام عند ذکر الولادۃ خاصۃ مع تعیین الیوم و تزئین المکان

کھڑا ہونا نزدیک ذکر پیدا ہونے کے خاص کر ساتھہ معین کرنے دن کے اور مزین کرنا مکان کا

واستعمال الطیب و اطعام الطعام للمسلمین للّٰہ تعالیٰ واظہار السرور

اور استعمال کرنا خوشبو کا اور کھانا کھلانا مسلمانونکو واسطے اللہ تعالے کی اور ظاہر کرنا خوشی کا

ھل یجوز و یثاب فاعلہ ام لا بینوا جزاکم اللّٰہ تعالیٰ خیر الجزاء

کیا درست ہے اور ثواب ملتا ہے کرنیوالے کو یا نہیں بیان کرو اللہ تمکو جزا دیگا اچھے جزا

جواب

الحمد للّٰہ نعم قراءۃ المولد الشریف مع الاشیاء المذکورۃ جائزۃ

سب تعریف ہے اللہ کو ہاں پڑھنا مولد شریف کا ساتھہ تمام چیزون مذکورہ کے درست ہے

بل مستحبۃ یثاب فاعلھا فقد الف فی ذلک العلماء وحثوا علی فعلہ و

بلکہ مستحب ہے ثواب ہوتا ہے اسکے کرنیوالے کو پس البتہ کتابین تصنیف کین اس عمل کی مستحب ہونے مین بہت عالمو

قالوا لا ینکرھا الا مبتدع فعلی حاکم الشرع ان یعزرہ

الفقیر الی اللّٰہ
الحیی بن مکرم

کہا عالمون نے نہین انکار کریگا اسکا مگر بدعتی پس شرع کی حاکم واجب ہے تعزیر دینا اسکو

الحمد للّٰہ الجواب صحیح مقرر لا یحتاج الی مراجعۃ ولا ینکر

سب تعریف ہے اللہ کو جواب صحیح مقرر ہے کچھہ حاجت نہین دوبارہ دیکھنے کی اور نہین انکار کریگا

هذا إلا من طبع الله على قلبه وقد نص علماء السنة على

اسکا منکر جسکے دل پر مہر کر دے اللہ نے اور البتہ حکم قطعی مدلل کیا اہل سنت کے عالمون نے

أن هذا من المستحسن المثاب عليه وردوا الرد الحسن

کہ تحقیق یہہ عمل پسندیدہ کار ثواب ہے اور خوب طرح رد کیا اوسکے

على منكره ولولا ضيق الوقت لزدنا من

منکر کو اور اگر تنگ وقت نہوتا تو البتہ زیادہ کرتے ہم

نصوصهم في تأليفاتهم ما يشفي الصدور

علما کی دلیلین جو اونکے رسالون مین لکھی ہین ایسی دلیلین جو دور کرین دلونکے بیماری کو

ويشرح الصدور ط ✣ | علی شامی — مہر

اور کہولدین سینون کو

الحمد لله ما أجاب به العلامة صحيح محرر فجزاه الله

سب تعریف ہے اللہ کو جو جواب دیا علامہ نے صحیح تحریر ہے پس جزا دی اللہ اسکو

عنا وعن المسلمين ولا يشك فيه إلا مبتدع يليق به التعزير | علی بن عبد اللہ — مہر

ہم سی اور سب مسلمانون سے اور نہین شک کریگا اسمین مگر بدعتی لائق تعزیر کی

ما قاله العلامة الفهامة صحيح بل هذا من شعائر الله ومن

جو کہا بڑی عالم سمجہ دار نے صحیح ہے بلکہ یہہ عمل اللہ کی نشانیون سے ہے اور جو کوئی

يعظم شعائر الله فإنها من تقوى القلوب ط | محمد بن سالم عایش — مہر

تعظیم کریگا اللہ کی نشانیون کی پس وہ لوگونکی پرہیزگاری سی ہے

ما أفاده سيد العلامة العماد جدير بالاعتماد فجزاه الله خيراً وكفاه ضيراً — مہر

جو فرمایا سردار علامہ دین کے ستون نے لایق ہے ساتھ اعتماد کی پس جزا خیر دے اللہ اسکو اور بچاوی ضرر سی

قراءة المولد الشريف والقيام فيه مستحبة ومن أنكر

پڑہنا مولد شریف کا اور کہڑا ہونا اسمین مستحب ہے اور جو کوئی انکار کریگا

من ذلك فهو محجوب لا يعرف مراتب الرسول | علی طحان — مہر

اس سے پس وہ منکر ہے نہین جانتا مرتبے رسول کے

الحمد لله قراءة المولد الشريف والقيام عند ذكر ولادته

سب تعریف ہے اللہ کو پڑھنا مولد شریف کا اور کھڑا ہونا نزدیک ذکر پیدا ہونے

صلى الله عليه وسلم وكل شيء في السؤال حسن بتعظيم

صلی اللہ علیہ وسلم کی اور جو چیز سوال مین ہے سب نیک ہے بسبب تعظیم

المصطفى ومن يستحق التعظيم غيره | محمد بن عبد الله

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کون لایق ہے تعظیم کا سوا ان کی

الحمد لله جميع ما ذكر في السؤال مستحب يثاب فاعله

سب تعریف ہے اللہ کو جو چیزین سوال مین مذکور ہین سب مستحب ہین ثواب ہوتا ہے کرنیوالے کو

ولا ينكره إلا مبتدع | محمد بن داود بن عبد الرحمن | علي بن ابراهيم الزبيدي

اور نہین انکار کریگا اسکا مگر بدعے

الحمد لله الجواب صحيح مقرر فجزا الله المجيب خيرا | عمل

سب تعریف ہی اللہ کو جواب صحیح مقرر ہے پس جزا دی اللہ مجیب کو اچھی کرنا

المولد النبي صلى الله عليه وسلم بهذه الصورة المجموعية

مولد نبی صلے اللہ علیہ وسلم کا ساتھہ اس صورت مجموعے کے

مقبولة بلا ريب لأن كثيرا من العلماء والصلحاء

بے شک مقبول ہے اسلیے کہ بہت سے عالمون اور صالحون نے

رأوا النبي صلى الله عليه وسلم في المنام مسرورا

دیکھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو خواب مین خوش

مبششا بهذا العمل كما هو المنقول في الكتب | علي بن محمد حباب

بشاش ساتھہ اس عمل کے جیسا کہ لکھا ہے کتابون مین

الحمد لله كافي المهمات ما قرره هؤلاء الأعلام هو الصواب

سب تعریف ہے اللہ کو جو آسان کرتا ہے مشکلون کو جو مقرر کیا ان بزرگون نی وہی بہتر

اللائق بتعظيم المصطفى صلى الله عليه وسلم فعلى حاكم الشريعة

لایق ہے ساتھہ تعظیم مصطفے صلعم کے پس شریعت پاک کی حاکم پر واجب ہے

المطهرة زجر من انكره وتعزيره وصلى الله على

اور درود ہو بھیجو اللہ کا اوپر — تنبیہ اور تعزیر منکر کے

سیدنا محمد وآله وصحبه وسلم | احمد بن محمد بن الخليل

سردار ہمارے محمد کے اور اسکی آل اور اصحابوں پر اور سلام ہو بھیجو

الحمد لله الموفق للجواب قراءة المولد الشريف عبادة من اعظم

سب تعریف اللہ کو ہے جو توفیق دینی والا ہی جواب کی پڑھنا مولد شریف کا عبادت ہے اعظم

ما يتقرب به الى الله ومحبته ومحبة رسوله صلى الله عليه وسلم و

ان چیزونکی جو نزدیک ہوتا ہے بندہ بسبب ان چیزونکی طرف اللہ کی اور اسکی محبت کے اور اسکی رسول کی محبت کے اور درود اسلام

يثاب الجزل الثواب فاعله بحسن النية تعظيما وتبركا وقد ج

اور ثواب ہوتا ہے کرنیوالی کو بسبب نیک نیت کے واسطے تعظیم اور تبرک کے اور البتہ لکھا

العلماء والائمة الاعلام على قراءته والفوا فيه نظما ونثرا واستحسنوا

عالموں نے اور بڑی بڑی اماموں نے اوسکی پڑھنے کا ثواب اور تالیف کیا اس بیان مین نظم اور نثر اور پسند کیا

القيام تعظيما له اذا جاء ذكر مولده صلى الله عليه وسلم وما صار تعظيما

کھڑی ہونیکو تعظیم کی واسطے جب آوے ذکر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدا ہونے کا اور جس چیز مین تعظیم ہو

له فوجب علينا اداؤه والقيام به ولا ينكر ما ذكرنا الا مبتدع مخالف

آپ کی پس واجب ہے ہم پر ادا کرنا اسکا اور قائم ہونا ساتھ اسکے اور نہین انکار کریگا اس چیز کا جو ہمنے ذکر کیا مگر وہ

عن طريق اهل السنة والجماعة لا استماع ولا اصغاء لكلامه وعلى حاكم

مگر جو بدعتی مخالف ہوگا اہل سنت و الجماعت کے طریق سے نہ سننا اور نہ کان لگانا چاہئے اسکی بات پر اور حاکم

الاسلام تعزيره اللهم ارنا الحق حقا وارزقنا اتباعه وارنا الباطل باطلا وارزقنا اجتنابه

اسلام پر واجب ہے تعزیر دینا اسکو ای خدا دکھلا ہمکو حق کی حقیقت اور نصیب کر ہمکو تابعداری اوسکے اور دکھلا ہمکو باطل کی برائی اور نصیب کر ہمکو اس سے پرہیز

| عبد الرحمن بن علی حضر سے |

اشتہار اس کتاب کا حق تصنیف مولوی عبد الرحیم صاحب مصنف کتاب نے لالہ نراین داس جنگلی مل تاجر کتب دہلی کو ہمیشہ کیواسطے دیدیا ہی۔ کوئی تاجر کتب یا اہل مطابع اسکی چھاپنے کا قصد نفرمائین فقط

اعلان یہہ کتاب رجسٹری شدہ ہی۔ جس کتاب پر نراین داس جنگلی مل کی مہر نہوگی وہ کتاب مسروقہ ہی المشتہر نراین داس